تاریخ

گزرے ہوئے کل کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے ہم ریڈیو سن سکتے ہیں، ٹیلی ویژن دیکھ سکتے ہیں یا پھر اخبار پڑھ سکتے ہیں۔ پچھلے سال کیا ہوا تھا یہ معلوم کرنے کے لیے ہم کسی ایسے شخص سے بات کر سکتے ہیں۔ جس کو اس وقت کی معلومات ہو۔لیکن بہت سال پہلے کیا ہوا تھا یہ کیسے معلوم ہوسکتا ہے؟ یہ معلومات ہم کئی طرح سے حاصل کر سکتے ہیں۔ان میں سے ایک طریقہ یہ ہے کہ ماضی میں لکھی گئی کتابیں ڈھونڈ نا اور پڑھنا۔ یہ کتابیں ہاتھ سے لکھی ہونے کی وجہ سے ان کو قلمی کتب کہتے ہیں ۔ یہ ہمالیہ کے علاقہ میں اُگنے والے بھورج نام کے پیڑ کی چھال سے تیار پتہ پر لکھی ملتی ہیں ۔ ہم ان تاریخی دستاویزات کا بھی مطالعہ کرسکتے ہیں۔جس کو پتھر یا سخت دھات پر لکھا گیا ہے۔ان چیزوں کا اندازہ کرنے والے شخص کو ادیب اور مورخ بھی کہتے ہیں۔ان تجربات سے بہت ساری باتیں جاننے کا موقع ملتا ہے۔ جیسے لوگوں کا کھانا پینا۔ رہن سہن اور پہناوا۔اس کے ساتھ ساتھ اس وقت کے کھیل کود لوگ کہانیاں اور لوک گیت وغیرہ اس وقت کے ماضی کو بتاتے ہیں سندھو‘ سے اندس اور اندس سے انڈیا لفظ رائج ہوا۔2500 سے پہلے ایرانیوں‘ یونانیوں نے سندھو کو ہندوس اور دریائے سندھ کو انڈیا کہا کرتے تھے۔اس کا ذکر سنسکرت کی تخلیق ’’رگ وید‘‘ میں بھی ملتا ہے اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی معلوم ہوا کہ لوگ کس طرح سفر کرتے تھے اور اس سفر میں کیا تبدیلی لائے تھے۔ان تمام ذرائع سے ہمیں مختلف معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

سوالات:

1. قلمی کتاب کس کو کہتے ہیں؟
2. قلمی کتاب اور ریکارڈ میں فرق بتایئے؟
3. آپ کو ایک ماہر آثار قدیمہ سے انٹرویو کرنا ہے۔ پانچ ایسے سوالات کی فہرست تیار کیجئے۔ جن کو آپ انٹرویو میں پوچھنا چاہتے ہیں؟

پانچ سوالات:

1. ____________________

2. ____________________

3. ____________________

4. ____________________

5. ____________________